

پاک چین تجارت مقامی کرنسی میں کرنے کا تاریخی فیصلہ

وزیر اعظم عمران خان کے دورہ چین کے دوران دونوں ممالک میں باہمی تعلقات اور تجارتی معاملات کو مضبوط بنانے کے لیے جہاں 15 معاہدوں پر دستخط ہوئے وہاں پاک چین تجارت ڈالر کے بجائے مقامی کرنسی میں کرنے کا بھی اہم اور تاریخی فیصلہ کیا گیا۔ یہ پاک چین دوستی میں اہم اور تاریخی پیشرفت ہے جس کے مستقبل میں علاقائی اور عالمی تجارت پر دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے پیر کو لاہور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے واضح کیا کہ پاک چین تجارت ڈالر کے بجائے چینی کرنسی یوان میں ہوگی 'یہ چین کی جانب سے پاکستانی معیشت کو سہارا دینے کی کوشش کا حصہ ہے' ڈالر میں پیسے دینے کی وجہ سے زر مبادلہ کے ذخائر کم ہو جاتے تھے اور نرانے پر بوجھ پڑتا تھا۔

چین کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ دہائی کرنسی یوان میں بیرونی دنیا کے ساتھ تجارت کرے گا 'یہ تیزی سے ترقی کرتی ہوئی چینی تجارت کو عالمی سطح پر مہیتر کرنے کا انتہائی اہم آغاز ہے' یہ فیصلہ اس امر کا بھی پیش خیمہ ہے کہ اب چین عالمی سطح پر امریکا کے مقابل ٹم ٹھونک کر ایک بڑی معاشی اور تجارتی قوت بن کر آ رہا ہے۔ چین چینی تیزی سے سائنس و ٹیکنالوجی 'دفاعی اور معاشی میدان میں ترقی کر رہا ہے اس کے خطرات امریکی پالیسی ساز اور ماہرین گزشتہ کئی برسوں سے محسوس کر چکے اور وہ چین کا راستہ روکنے کے لیے سر توڑ کوشش کر رہے ہیں لیکن اب جس طرح چین نے پہلی بار پاکستان کے ساتھ اپنی کرنسی میں تجارت کا فیصلہ کیا ہے وہ کامیابی سے ہمکنار ہونے پر مستقبل میں ڈالر کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہو سکتا ہے۔ آج چین نے پاکستان کے ساتھ اپنی کرنسی میں تجارت کی بات کی ہے کل وہ مزید پیشرفت کرتے ہوئے دیگر ممالک کے ساتھ بھی ایسے معاہدے کر سکتا ہے۔ چین جہاں پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا وہاں وہ مال دیپ 'برما' افغانستان اور دیگر بہت سے ممالک میں بھی بڑی تیزی سے اپنے قدم جما رہا ہے۔ پاکستان اور چین نے ایک دوسرے کی کرنسی میں تجارت کے معاہدے پر فوری عملدرآمد کا فیصلہ کرتے ہوئے تجارتی سرگرمیوں کے لیے باہمی کرنسی کا حجم دوگنا کر دیا، چینی کرنسی میں تجارتی حجم 10 ارب سے بڑھا کر 20 ارب یو آن جب کہ پاکستانی کرنسی میں تجارتی حجم 165 ارب سے بڑھا کر 351 ارب روپے کر دیا گیا۔ پاکستان اور چین کا بینکوں، فنانشل اداروں میں لین دین کا آسان اور مربوط نظام بنانے پر بھی اتفاق ہوا ہے جس کے لیے دونوں ممالک میں بینکوں کی مزید برائیں کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کے صنعتی سیکٹر کی بحالی کے لیے بھی چین مدد فراہم کرے گا اور اس مقصد کے لیے چین پاکستان میں اسمال انڈسٹری یونٹس لگانے میں مہارت بھی فراہم کرے گا۔ وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری کا کہنا ہے کہ چین کے ساتھ ہمارے خلائی پروگرام میں پیشرفت ہوئی ہے '2022ء میں چین کے خلائی پروگرام کے تحت پہلا پاکستانی خلا باز خلا میں جائے گا۔ چینیوں کے جذبات ان کے سپاٹ چروں سے ہویدا نہیں ہوتے لیکن ان کی ذہانت اور زیر کی ان کے معاشی اور تجارتی معاہدوں سے چھلکتی صاف نظر آتی ہے۔ چینی ہمیشہ اپنے معاشی مفادات کو اولین ترجیح دیتے ہیں 'بھارت کے ساتھ ان کے لاکھ اختلافات سبھی مگر تمام اختلافات اور رجسٹروں کے کانٹوں کو اپنے دامن میں سمیٹنے کے ساتھ ساتھ چین بھارت کے ساتھ اربوں ڈالر کی تجارت کر رہا ہے' یہاں تک کہ مذہبی عقائد سے بالاتر ہو کر مسلم عبادات 'حج اور عمرہ میں استعمال ہونے والی متعدد اشیاء چین تیار کر رہا ہے۔ چین کے دورے کے موقع پر وزیر اعظم عمران خان نے سینٹرل پارٹی اسکول میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم بڑے شہروں کے مسائل کے خاتمہ کے لیے بھی چین کے تجربات سے استفادہ کریں گے، چین سے محبت کرتے ہیں اور یہ محبت صرف حکومت کی حکومت ہی سے نہیں بلکہ عوام کی عوام سے بھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ چین نے سڑکوں و لوگوں کو غربت سے نکالا، ہم بھی پاکستان کے لوگوں کو غربت سے نکالیں گے، اس مقصد کے حصول کے لیے چین کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعظم کے دورے کے موقع پر چین نے پاکستان کو براہ راست سرمایہ فراہم نہیں کیا لیکن جو تجارتی 'دفاعی اور دیگر معاہدے کیے ہیں اس سے مستقبل میں جہاں پاکستان کے صنعتی شعبے میں بہتری آنے سے معیشت کو استحکام ملے گا وہاں روزگار کے بھی وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ چین نے جس تیزی سے ترقی کی ہے وہ پوری دنیا کے لیے ایک مثال ہے اب یہ پاکستانی حکومت کی صلاحیتوں کا امتحان ہے کہ وہ چینی تجربات اور مہارت سے کتنا مستفیض ہوتی ہے۔